السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن کے درس اور فرض نماز کے بعد اجتماعی دعا کا شرعی حکم تحریر فرمائیں۔ سائلہ عاصمہ محمد علی، غازی آباد لاہور

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی مرفوع، متصل صحیح حدیث میں اس اجتماعی دعا کا کچھ ثبوت نہیں ملتا اور نہ صحابہ اور تابعین کے عہد میں اس دعا کا رواج تھا۔ تاہم دو ایک ضعیف احادیث میں اس کا ذکر ملتا ہے۔ مگر دوام اور التزام کے لیے ایسی کمزور اور ضعیف حدیثیں کفایت نہیں کرتیں۔ ہاں بلا التزام یعنی ناغہ کے ساتھ کبھی مانگ لی جائے اور کبھی نہ مانگی تو اس کی گنجائش ہے، مگر اس اجتماعی دعا کا نماز کا جز قرار دینا کہ جب تک مانگی نہ جائے نماز کو نا مکمل تصور کرنا تو پھر یہ دعا بلا شبہ بدعت اور دین میں اضافہ مترادف ہوگی جو کسی طرح بھی جائز نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص290

محدث فتویٰ